نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغاخان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کی پیداوار سے متعلق اعداد وشمار بارے وضاحت جاری کردی

لاہور، 08 اگست 2025: محکمہ زراعت پنجاب نے 31 جولائی 2025 تک کپاس کی پیداوار سے متعلق اعداد وشمار جاری کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ یہ اعداد وشمار کراپ رپورٹنگ سروس نے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ اور سائنسی بنیادوں پر آزمودہ طریقہ کار کے تحت حاصل کئے ہیں۔ان میں تمام مروجہ طریقہ کار میں رینڈم سیمپلنگ ،زمینی تصدیق اور گلوبل پوزیشنگ سسٹم (GPS) سے منسلک جدید ٹیکنالوجی شامل ہے۔یہ طریقہ کار اقوام متحدہ کے ادارہ خوراک وزراعت (FAO) سے بھی منظور شدہ ہیں۔اس تمام عمل کو شفاف بنانے اور پالیسی سازی کیلئے ٹھوس شواہد فراہم کرنے کیلئے ایک ریئل ٹائم ڈیش بورڈ بھی استعمال کیا جاتا ہے جو اس ڈیٹا کو مزید مستند بناتا ہے۔

کراپ رپورٹنگ سروس کے مطابق 31 جولائی 2025 تک پنجاب میں کپاس کی پیداوار کا تخمینہ 6 لاکھ 9 ہزار گانٹھ لگایا گیا۔اس کے برعکس اسی دورانیہ میں پاکستان جنرز کاٹن ایسوسی ایشن (PCGA) کے اعداد وشمار 3 لاکھ 1 ہزار گانٹھوں کی پیداوار سے متعلق جاری ہوئے جو صرف کپاس کی اُن گانٹھوں پر مشتمل ہیں جو صوبہ کے فعال جننگ فیکٹریوں تک پہنچی ہیں۔ان اعداد وشمار میں کپاس کی اُن گانٹھوں کو شامل نہیں کیا گیا جو چنائی کے بعد کھیتوں میں موجود ہیں یا جنہیں دوسرے صوبوں کو منتقل کیا گیا ہے یا جن گانٹھوں کو ذخیرہ کیا گیا ہے۔مزید براں، حالیہ برسوں میں کم انوائسنگ کی شکایات نے بھی جننگ فیکٹریوں کے جاری کردہ اعداد وشمار کی شفافیت کو متاثر کیا ہے۔رواں سال کپاس کی کاشت میں نمایاں کامیابی حاصل ہوئی ہے جس میں صوبہ میں 7 لاکھ 81 ہزار ایکڑ پر کپاس کی اگیتی کاشت اور مجموعی طور پر کپاس کی 31 لاکھ 60 ہزار ایکڑ رقبہ پر کاشت شامل ہے۔محکمہ زراعت پنجاب نے امسال فصل کی بہتر نگہداشت کیلئے خصوصی اقدامات کئے ہیں جن میں فیلڈ فارمیشنز سروسز میں بہتری، زرعی یونیورسٹیوں، انٹرنیز اور نجی شعبے کی شمولیت شامل ہے۔اس کے علاوہ کپاس کے کاشتکاروں کی سہولت کیلئے " سہولت سینٹرز " کا قیام عمل میں لایا گیا جہاں معیاری بیج، کھاد، زرعی ادویات کی بروقت اور ارزاں نرخوں پر کاشتکاروں کو دستیابی ہوئی۔موسمی حالات، بارشوں اور بعض علاقوں میں ضرر رساں کیڑوں کے حملے کے باوجود تاحال کپاس کی حالت تسلی بخش ہے۔محکمہ زراعت پنجاب نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) سے بھی درخواست کی ہے کہ صوبہ کی تمام فعال جننگ فیکٹریوں میں کپاس کی وصولی اور پروسیسنگ کا درست اور بروقت ریکارڈ رکھنے کیلئے فول پروف نظام نافذ کیا جائے تاکہ اعداد وشمار کی درستگی اور شفافیت میں اضافہ کے ساتھ ساتھ کپاس کی مانیٹرنگ اور پالیسی سازی میں ہم آہنگی کو یقینی بنایا جاسکے۔

محکمہ زراعت پنجاب نے واضح کیا ہے کہ قومی سطح پر کپاس کی پیداوار کا سرکاری ریکارڈ تمام صوبوں کے کپاس کی پیداوار کے تخمینہ جات کی بنیاد پر ریکارڈ کیا جاتا ہے لہٰذا صرف جننگ فیکٹریوں سے آنے والی گانٹھوں کے پندرہ روزہ اعداد وشمار سے موازنہ کرنا درست نہیں ہے۔محکمہ زراعت پنجاب نے پاکستان کاٹن جنرز ایسوسی ایشن (PCGA) سمیت تمام اداروں سے تعمیری تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے تاکہ عوام، نجی شعبے اور کپاس کے کاشتکاروں کے مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے اور شواہد پر مبنی زرعی پالیسی کو فروغ دیا جاسکے۔

☆☆☆☆